

کوئی اُمید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی
 موت کا ایک دن معین ہے نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
 آگے آتی تھی حالِ دل پہنسی اب کسی بات پر نہیں آتی
 جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد پر طبیعتِ ادھر نہیں آتی
 ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپٹوں ورنہ کیا بات کر نہیں آتی
 کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں میری آواز گر نہیں آتی
 داغِ دل گر نظر نہیں آتا بُو بھی، اے چارہ گر نہیں آتی
 ہم وہاں ہیں، جہاں سے ہم کو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی
 مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی موت آتی ہے، پر نہیں آتی
 کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ شرمِ تم کو مگر نہیں آتی

۱۔ لغات - بر آنا : پورا ہونا۔

تشریح : میری کوئی اُمید پوری نہیں ہوتی اور کسی کے پورا ہونے کی صورت بھی نظر نہیں آتی۔ یعنی مایوسی اور نا اُمیدی کی آخری منزل ہے۔ نہ کوئی آرزو بر آتی ہے، نہ کوئی تدبیر بن پڑتی ہے، نہ کوئی ایسی صورت پیش نظر ہے کہ کبھی کوئی مدعا پورا ہو جائے گا۔

۲۔ تشریح : موت کا دن اور وقت مقرر ہے، اس میں رد و بدل اور پس و پیش ممکن نہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ رات خدانے سونے کے لیے بنائی ہے :